سوال

(230) بجلی کا بل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فیصل آباد سے حافظ اکرام الٰہی سوال کرتے ہیں کہ ہمارے گھر سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر ٹیوب ویل واقع ہے ہم اس کے میٹر سے تار لاکر گھر میں بجلی استعمال کرتے ہیں اور صرف شدہ بجلی کا کمرشل بل بھی ادا کرتے ہیں جو گھریلو عام ریٹ سے کہیں زیادہ ہوتا ہے کیا ایسا کرنا ازروئے شریعت جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک اصولی بات ہے کہ معاشرہ میں رائج قوانین اگر شریعت کے خلاف نہ ہوں تو ان کی پابندی ضروری ہے محکمہ واپڈا کا یہ قانون ہے کہ ہر صارف کو بجلی استعمال کرنے کےلئے ایک الگ میٹر مہیا کیا جاتا ہے۔ جو اس محکمہ کے مفاد میں ہے۔ ایک ہی میٹر سے دوسرے صارف کو بجلی سپلائی کرنا واپڈا کے قوانین کے خلاف ہے۔ کیوں کہ ایسا کرنے سے خود محکمہ کے مفادات مجروح ہوتے ہیں۔ اگر کسی اہل کارنے اس کی اجازت دی ہے۔ تو اسے قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ لہذا ٹیوب ویل کے میٹر سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر تار لے کر بجلی استعمال کرنا شرعاً وقانوناً درست نہیں ہے۔ کیونکہ ایسا کرنا محکمہ کے قوانین کے خلاف ہے۔ اگرچہ صارف اس کی ہر ماہ مقررہ رقم ادا کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کے محکمہ سے اجازت لے کر گھر کےلئے الگ میٹر نصب کرایا جائے تاکہ کسی قسم کا شک وشبہ نہ رہے اسی طرح گھریلو میٹر کو کمرشل بنیادوں پر استعمال کرنا بھی شرعاً درست نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:263